حصّہ سوم

خلافت و جمہوریت کے تقابلی مباحث

۱۔ فرانس کا منشور جمہوریت

اور حقیقی جمہوریت

جمہوریت کا موجودہ دور انقلاب فرانس ۱۷۸۹ء سے شروع ہوتا ہے۔ واقعہ باسٹیل کے بعد ۴ اگست ۱۷۸۹ء کی شب کو جمعیت وطنیت فرانس نے اپنا مشہور منشور انقلاب شائع کیا تھا۔ جس نے تاریخ میں اولین فرمان حریت کے لقب سے جگہ پائی۔ مشہور فرانسیسی مورخ حال (CH. SEIGNOBOS) نے اپنی تاریخ انقلاب میں اس منشور کا خلاصہ درج ذیل پانچ دفعات میں پیش کیا ہے:

۱۔ **استیصال حکم ذاتی**۔ یعنی حق حکم و ارادہ اشخاص کی جگہ افراد کے ہاتھ میں جائے۔ شخص، ذات اور خاندان کو تسلط و حکم میں کوئی دخل نہ ہو۔ یعنی ملک ہی پریذیڈنٹ کا انتخاب کرے۔ اسی کو حق عزل و نصب ہو۔

۲۔ مساوات عامہ۔ جس کی بہت سی قسمیں ہیں۔
مساوات جنسی، مساوات خاندانی، مساوات مالی (حق ملکیت) مساوات قانونی (مساوات ملکی و شہری وغیرہ وغیرہ۔ اس بنا پر بھی پریذیڈنٹ کو عام باشندگان ملک پر کوئی تفوق و ترجیح نہ ہو۔

۳۔ خزانہ ملکی۔ ملک کی ملکیت ہو۔ اس پر پریذیڈنٹ کو کوئی ذاتی تصرف نہ ہو۔

۴۔ اصول حکومت "مشورہ" ہو۔ اور قوت حکم و ارادہ افراد کی اکثریت کو ہو۔ نہ کہ ذات و شخص کو۔

۵۔ حریت۔ رائے و خیال اور مطبوعات (پریس) کی آزادی اسی کے تحت ہے۔